125910 ـ كيا منگيتر كو بتانا ضروری ہے كہ اس كے خصيہ كا آپريش ہو چكا ہے

سوال

ميری عمر انيس برس ہے اور ميرے ليے ايك نوجوان كا رشتہ آيا ہے جس ميں وہی صفات پائی جاتی ہيں جن كی ميں رغبت ركھتی ہوں، ليكن مشكل يہ ہے كہ سات برس قبل ميرے دائيں خصيہ كا آپريشن ہوا كيونكہ اس پر چربی كی جھلی بن چكی تھی جس كی وجہ سے خصيہ كے اندر شريانوں اور رگوں ميں خون رك گيا اور وہ خراب ہو گيا، اور اب الحمد للہ ميری صحت اچھی ہے اور ڈاكٹر كے مطابق ميں بچہ جننے كی بھی استطاعت ركھتی ہوں، كيونكہ دوسرا خصيہ صحيح كام كر رہا ہے اور ڈاكٹر كی تصديق بھی ميرے پاس موجود ہے، ميرا سوال يہ ہے كہ:
آيا ميں اس نوجوان كو بتاؤں كہ ميرا آپريشن ہو چكا ہے يا نہ بتاؤں، برائے مہربانی جواب جلد ديں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو آپ كے خصيہ كا آپريشن كرنا اور اسے كاٹنا بچہ جننے كی قدرت پر اثرانداز نہيں ہوتا كيونكہ دوسرا خصيہ ٹھيك كام كر رہا ہے تو آپ كے ليے اس آپريشن كا اپنے منگيتر كو بتانا ضروری نہيں؛ كيونكہ عيب كے متعلق بتانے كا قاعدہ اور اصول يہ ہے كہ:

جس سے نكاح كا مقصد اور فائدہ جاتا رہے، اور خدمت و بچہ پيدا كرنے كی استطاعت نہ رہے اس عيب كے متعلق بتانا ضروری ہے.

ليكن بہتر يہی ہے كہ آپ اس آپريشن كے متعلق اس كو بتا ديں تا كہ بعد ميں كوئی مشكل پيش نہ آئے اور خاوند اسے دھوكہ نہ سمجھ بيٹھے.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" صحيح يہی ہے كہ عيب وہ ہے جس سے نكاح كا مقصد ختم ہو كر رہ جائے، اور بلاشك و شبہ نكاح كے مقاصد ميں فائدہ حاصل كرنا، اور خاوند كی خدمت اور بچہ پيدا كرنا يہ اہم چيز ميں شمار ہوتا ہے.

چنانچہ جب ان مقاصد ميں كوئی چيز مانع ہو تو يہ عيب كہلاتا ہے، اس بنا پر اگر بيوی اپنے خاوند كو بانجھ پائے، يا پھر خاوند اپنی بيوی كو بانجھ پائے تو يہ عيب ہے.

اور اگر بیوی اندھی ہو تو بھی عیب ہے؛ کیونکہ یہ چیز نکاح کے دو مقاصد کو جمع کرنے میں مانع ہے یعنی خاوند کی خدمت اور فائدہ و نفع حاصل کرنا.

اور اگر بیوی کو بہرہ پائے تو یہ بھی عیب ہے، اور اسی طرح گونگی ہو تو بھی عیب ہے .....

صحیح یہی ہے کہ عیب بےشمار ہیں لیکن محدود ہیں اس لیے ہر وہ چیز جس سے نکاح کا مقصد فوت ہوتا ہو نہ کہ کمال تو وہ عیب کہلاتا ہے، اس سے اختیار حاصل ہوگا چاہے وہ عیب بیوی میں ہو یا خاوند میں " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (12 / 220).

مزید آپ سوال نمبر (43496) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .